

نیم غمزہ اس لیے کہا کہ خنجر کی ضرب لگاتے وقت تو پورے غمزے کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن خنجر باہر کھینچنے کے لیے صرف نیم غمزے ہی کی مناسبت کافی ہے۔ مقصود یہ ہے کہ اس طرح محبوب ناز و ادا کا خنجر جگر سے کھینچنے کے لیے سامنے آئے گا اور دیدار کی آرزو پوری ہو جائے گی۔

۶۔ لغات۔ قدح : پیالہ۔ ساغر۔

صہبا : شراب۔

آتش پہناں : چھپی ہوئی آگ۔

سفرہ : دسترخوان

شرح : میرے ساغر میں چھپی ہوئی شراب کی آگ بھری ہے، یعنی آتش عشق کی شراب ہے۔ اس کا تقاضا یہی ہے کہ دسترخوان پر سمندر کا دل کباب کر کے رکھا جائے، کیونکہ اس کی زندگی آگ ہی میں گزرتی ہے۔ وہی کباب آتش عشق کی شراب کا موزوں نقل بن سکتے ہیں۔



۱۔ لغات۔ غمزہ : لغوی

معنی چشم و ابرو کا اشارہ، مطلب

ہے محبوبوں کی دلفریب ادائیں،

جن سے وہ عاشقوں کو اور زیادہ

مفتون و گرویدہ کر لیتے ہیں۔

کشاکش : کھینچ تان۔

اہل جفا : ظالم، یعنی محبوب۔

شرح : میں دنیا سے خست

ہو گیا، اب حسن یعنی حسینوں کو

ناز و ادا کے کمالات دکھانے

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا، میرے بعد

بارے، آرام سے ہیں اہل جفا، میرے بعد

منصب شیفگی کے کوئی قابل نہ رہا

ہوئی معزولی انداز و ادا، میرے بعد

شمع بجھتی ہے تو اس میں سے دھواں اٹھتا ہے

شعلہ عشق سیہ پوش ہوا، میرے بعد